Cambridge International A Level

URDU **9686/02**

Paper 2 Reading and Writing **May/June 2026**

INSERT **1 hour 45 minutes**

INFORMATION
- This insert contains the reading passages.
- You may annotate this insert and use the blank spaces for planning. **Do not write your answers** on the insert.

معلومات
- منسلکہ صفحات میں ریڈنگ کی عبارتیں دی گئی ہیں۔
- آپ ان صفحات پر لکھ سکتے ہیں اور خالی جگہوں کو پلاننگ کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔ ان صفحات پر **اپنے جوابات مت لکھیں**۔

This document has **4** pages. Any blank pages are indicated.

NL 356617
© Cambridge University Press & Assessment 2026

سیکشن 1

عبارت 1 کو پڑھیے اور امتحانی پرچے پر سوالات 1، 2 اور 3 کے جوابات دیجیے۔

عبارت 1

موبائل فون کی مقبولیت کی وجہ سے یہ بات عوامی بحث کا موضوع بن گئی ہے کہ آیا اسکول میں فون کی اجازت دی جائے یا نہیں۔ کچھ اسکولوں نے اسکول کے اوقات کے دوران طالب علموں کے لیے موبائل فون کے استعمال پر مکمل پابندی عائد کر دی ہے تو دوسری جانب کچھ اسکولوں میں موبائل فون کے استعمال کی اجازت تو ہے لیکن انہیں کلاس کے دوران بند کرنا ضروری ہے اور کچھ اسکولوں میں موبائل فون لانے کی اجازت بھی نہیں ہے۔

موبائل فون کلاس روم میں طلبا کے لیے ایک قابل قدر آلہ ہے اس لیے کہ پورا کمپیوٹر ان کے فون میں موجود ہوتا ہے۔ طلبا فوری طور پر ہر قسم کے شکوک و شبہات کو دور کر سکتے ہیں اور مطلوبہ معلومات آسانی سے تلاش کر سکتے ہیں کیونکہ انٹرنیٹ میں یہ سب موجود ہے۔

موبائل فون سے ایک طالب علم کی سلامتی میں اضافہ ہوتا ہے۔ اگر انہیں لگتا ہے کہ وہ پریشانی میں ہیں تو وہ مدد کے لیے فون کر سکتے ہیں۔ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں موبائل فون اساتذہ اور طلبا دونوں کے لیے مددگار ثابت ہوتا ہے۔ اسکول میں آتش زدگی اور دوسرے حادثات کو فوری طور پر رپورٹ کیا جا سکتا ہے۔

مشہور سماجی کارکن شاہینہ اقبال کے خیال میں موبائل فون صرف تفریح کے مقصد کے لیے کارآمد نہیں ہے بلکہ یہ تعلیم کے لیے بھی بہت مددگار ثابت ہوتا ہے۔ مختلف ویب سائٹ کے ذریعے طلبا کو مختلف شعبوں میں علم کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔ موبائل فون کے ذریعے دوستوں سے جڑے رہنے سے طلبا کو بہت سے فائدے حاصل ہوتے ہیں جیسے ہوم ورک کے بارے میں تعاون وغیرہ۔

ایک مقامی اسکول کے والدین کے نمائندے اسلم خان کے مطابق طالب علموں کو موبائل فون لے جانے کی اجازت دینے سے والدین کو ضرورت پڑنے پر اپنے بچوں سے رابطہ کرنے کی سہولت ملتی ہے جیسا کہ گھر میں کوئی چیز بھول جانے کی صورت میں بچے اپنے والدین کو پیغام بھیج سکتے ہیں۔ بچوں کے پاس موبائل فون ہونے کی وجہ سے والدین کے بہت سے تعلیمی اخراجات کم ہو جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ جی پی ایس کی مدد سے والدین اپنے بچے کے ٹھکانے پر نظر رکھ سکتے ہیں۔

© Cambridge University Press & Assessment 2026

سیکشن 2

عبارت 2 کو پڑھیے اور امتحانی پرچے پر سوالات 4 اور 5 کے جوابات دیجیے۔

عبارت 2

بہت سے ذرائع کے مطابق کلاس روم میں موبائل فون کا استعمال اساتذہ کے لیے بڑی الجھن کا باعث ہے۔ اساتذہ کو روزانہ اس کی وجہ سے مشکلات پیش آتی ہیں اور تعلیم کے معیار پر اس کا براہ راست اثر پڑتا ہے۔ اکثر طالب علموں کو موبائل فون کا غلط استعمال کرتے ہوئے پایا گیا ہے جو کہ جرم کا باعث بھی بن سکتا ہے۔ اس کے علاوہ طلبا کا قیمتی وقت بھی ضائع ہوتا ہے۔

لڑائی جھگڑے اسکول کی زندگی میں ایک عام سی بات ہے اور موبائل فون کا استعمال اس کے امکانات کو بڑھاتا ہے۔ آن لائن ایپس اور سوشل میڈیا وغیرہ لڑائی جھگڑے کے اثر کو بڑھاتے ہیں۔ ٹیکسٹ اور فوٹو ویڈیوز وغیرہ کو موبائل فون کے ذریعے پھیلایا جا سکتا ہے جس سے لڑائی جھگڑوں میں اضافہ ہوتا ہے۔

موبائل فون مختلف قسم کے ایسے گیمز پیش کرتا ہے جن کے لوگ عادی ہو جاتے ہیں۔ کچھ لوگوں کا کہنا ہے کہ وہ طالب علموں کو حقیقی دنیا سے دور کر دیتے ہیں۔ اگر طالب علم موبائل فون پر زیادہ وقت گزارتے ہیں تو یہ براہ راست ان کی پڑھائی کو متاثر کر سکتا ہے۔ اس کے زیادہ استعمال سے وہ سستی کا شکار بھی ہو جاتے ہیں۔

ڈاکٹر سلمان انصاری کے مطابق موبائل فون سے ہماری صحت پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں اور طویل عرصے تک موبائل فون کا استعمال ہماری آنکھوں کو متاثر کر سکتا ہے کیونکہ اسکرین سے خارج ہونے والی نیلی روشنی انسانی آنکھوں کے لیے انتہائی نقصان دہ ہوتی ہے۔ صحت کے مسائل جیسے نیند اور وزن میں کمی وغیرہ بھی اسکول میں موبائل فون کے استعمال کی وجہ سے پیش آتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہماری سماعت پر بھی اثر پڑ سکتا ہے۔

مشہور ماہر نفسیات جاوید حسن کے خیال میں موبائل فون طالب علموں کو آہستہ آہستہ اپنے خاندان اور دوستوں سے دور کر دیتا ہے۔ موبائل فون کا زیادہ استعمال کرنے والے کھیلوں اور دوسری معاشرتی سرگرمیوں میں بہت کم حصہ لیتے ہیں۔ ایک آن لائن دوست کے ساتھ بہت زیادہ منسلک رہنا بھی ایک خطرے کی بات ہے۔

© Cambridge University Press & Assessment 2026

BLANK PAGE

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (Cambridge University Press & Assessment) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

To avoid the issue of disclosure of answer-related information to candidates, all copyright acknowledgements are reproduced online in our Copyright Acknowledgements Booklet. This is produced for each series of examinations and is freely available to download at www.cambridgeinternational.org after the live examination series.

Cambridge International Education is the name of our awarding body and a part of Cambridge University Press & Assessment, which is a department of the University of Cambridge.